نان کسٹوڈیل باپ
اور
فیملی و گارڈین قوانین

ملنے کا پتہ

قدیر احمد صدیقی لاء ایسوسی ایٹس

7- ٹرنر روڈ عقب ہائی کورٹ، لاہور۔ 0300-8411403, 03344316666

Scanned by CamScanner

نان کسٹوڈیل باپ

اور

فیملی وگارڈین قوانین

مؤلف

فہد احمد صدیقی

ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دُعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ (بنی اسرائیل 24)

انتساب

اپنے والد محترم جناب قدیر احمد صدیقی (مرحوم)
ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نام

فہد احمد صدیقی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
+92-300-8411403

Scanned by CamScanner

انتباہ

اگر کتاب ھذا میں کوئی غلطی نظر آئے تو مطلع ضرور کریں تا کہ اگلے ایڈیشن میں تصحیح ہو سکے۔ کسی بھی قانون یا عدالتی مندرجات کو تصدیق کیے بغیر استعمال نہ کریں۔ انسانی کام میں غلطی کا غالب امکان ہوتا ہے۔ پھر بھی کوشش کی گئی ہے غلطی کم سے کم ہو اور عوام الناس کو فوائد حاصل ہو سکیں۔
ادارہ کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

چائلڈ کسٹڈی لاء سوسائٹی

+92-334-4316666

جملہ حقوق محفوظ ہیں قدیر احمد صدیقی لاء ایسوسی ایٹس. 7 ٹرز روڈ صدیقی پلازہ عقب ہائی کورٹ لاہور

کمپوزنگ: جمیر ادریس ، ڈیزائننگ محمد عظیم اسلم

Scanned by CamScanner

حرف تہنیت

میں دل کی گہرائیوں سے اللہ کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے توفیق عطا فرمائی کہ میں اس موضوع پر جس پر پاکستان کی قانونی تاریخ خاموش ہے اپنے قلم کی مدد سے آواز اُٹھاوں اور اپنے قانونی علم اور ذاتی تجربہ کو خدمت خلق کے لئے تحریری شکل میں آپکے سامنے پیش کر سکوں اور نسل انسانی کی بقا و خیر میں اپنا حق ادا کروں۔ یوں تو آپ بہتر سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی کام اکیلے ممکن نہیں لہذا میں اپنی فیملی اور ٹیم چائلڈ کسٹڈی لاء سوسائٹی کے ممبران سلمی پروین (مرحومہ) پرنسپل گرلز ہائی سکول پنجاب یونیورسٹی لاہور اور دیگر نان کسٹوڈیل والدین و احباب جنھوں نے اس کتاب کو مرتب کرنے میں میری مدد فرمائی کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔ اللہ ہم سب کا بھلائی و خیر کے کاموں میں حامی و ناصر ہو۔

(آمین)

Scanned by CamScanner

حرف آغاز

قارئین ہمارا معاشرہ وہ بدنصیب معاشرہ ہے جو تیزی سے ہماری خوبصورت مشرقی روایات کی شکست و ریخت کا شکار ہے اور اس عمل نے شادی جیسے پاکیزہ و مقدس رشتے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور یوں دو افراد کے درمیان شروع ہونے والا خوبصورت سفر طلاق/خلع یا علیحدگی پر اختتام پذیری کی طرف تیزی سے گامزن ہے۔ ہمارے میڈیا پر صبح و شام یہ تو دیکھایا جاتا ہے کہ شادی کس طرح کی جائے اور اس پروقار تقریب کو کیسے گلیمر میں تبدیل کیا جائے جوڑے کن کے پہنے جائیں اور کیا ان ہے اور کیا آوٹ ۔۔۔ لیکن شاید ہی کوئی چینل ہو جو یہ آگاہی دے کہ شادی کے بعد رشتوں کو کیسے نبھایا جائے کیونکہ میاں بیوی کے درمیان علیحدگی نہ صرف ان کے لئے ذاتی مسائل میں اضافے کا سبب بنے گی بلکہ اس کے برے اثرات ان کی اولاد پر بھی ہوں گے۔

جب یہ ہی والدین طلاق یا خلع کی صورت میں بچوں کی کسٹڈی کے لئے فیملی و گارڈین عدالتوں کا دروازہ کھٹکاتے ہیں تو پھر عدل کے حصول کیلئے جو بھی دونوں فریقین میں سے نان کسٹوڈیل پیرنٹ ہو پورے پاکستان میں اس کو ماہانہ احاطہ عدالت میں ایک یا دو گھنٹے سے زیادہ ملاقات نہیں ملتی یعنی سال کے 365 دنوں میں سے ایک دن یا اگر نان کسٹوڈیل باپ بہت بدنصیب ہے اور ماہانہ ایک گھنٹے کی ملاقات کا حق

Scanned by CamScanner

رکھتا ہے تو صرف سال بھر میں آدھا دن کی ملاقات۔ ایسے میں آپ کو جان کر حیرت ہوگی کہ پاکستان بھر میں ایک سزا یافتہ قیدی بھی اپنے رشتے داروں سے ماہانہ دو اور بعض صورتوں میں ماہانہ چار ملاقات کی سہولت سے استفادہ کرتا ہے یہ امر بھی قابل غور ہے کہ گزشتہ بیس سالوں میں حقوق نسواں کے نام پر طلاق سے زیادہ خلع کا تناسب بڑھا ہے بہرحال ہمارا مقصد طلاق و خلع کے محرکات پر غور کرنا نہیں میں بطور وکیل یہ سمجھتا ہوں کہ میاں اور بیوی کے درمیان علیحدگی کی صورت میں بچوں کو سزا نہیں ملنی چاہیے اور نظام عدل کا کام ہے کہ وہ دونوں والدین کو مساوی حقوق عطا فرمائے کیونکہ طلاق یا خلع میاں اور بیوی کے درمیان تو ہو سکتی ہے لیکن بچوں اور اُن کے والدین کے درمیان نہیں۔

آیئے میرا ساتھ دیں اور کمسن معصوم بچوں کو فیملی و گارڈین عدالتوں کے ماحول سے باہر نکالیں کیونکہ یہی بچے کل ہمارے مستقبل کے معمار ہیں۔

خیر اندیش

فہد احمد صدیقی

https://web.facebook.com/CCLSIP

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

1۔موجودہ صورت حال

2۔نان کسٹوڈیل باپ کے لئے گارڈین وارڈا یکٹ ۱۸۹۰ کا خلاصہ

3۔گارڈین وارڈزا یکٹ کی اہم اصطلاحات

4۔خلع اور طلاق کے بعد بچوں کی حضانت کی دفعات گارڈین وارڈا یکٹ 1890

5۔زیر دفعہ 12 کے تحت سالانہ پرچہ ملاقات کا خاکہ

6۔نان کسٹوڈیل باپ اور گارڈین شپ سرٹیفیکیٹ

7۔گارڈین عدالت حضور کو نظر ثانی کا اختیار

8۔مقدمہ کا اندراج کس جگہ ہوگا

9۔ولی مقرر کرنے کے لئے درج ذیل معاملات پر غور کیا جانا چاہے۔

10۔تحقیق پاکستان بھر میں احاطہ عدالت میں ماہانہ دو گھنٹے کی ملاقات

11۔ذات کے ولی کے فرائض

12۔اپیل کرنے کی مدت 30 یوم

13۔فیملی کورٹس ایکٹ 1964 کی اہم دفعات

14۔بچوں کا خرچ نہ جمع کرانے کے بارے میں تحقیق

Scanned by CamScanner

15۔گارڈین عدالت میں آنے والے نان کسٹوڈیل باپ کی عام غلط فہمیاں

16۔ بچے کو بغرض ملاقات عدالت میں کون پیش کرسکتا ہے؟

17۔گارڈین عدالت وسیشن عدالت سے موجودہ دور کی اہم نظیریں

18۔ بچے کو بغرض ملاقات عدالت میں کون پیش کرسکتا ہے؟

19۔ بچوں کی فلاح وبہبود کے لئے اعلی عدلیہ کی اہم نظیریں

20۔اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانونی جنگ کو کیسے لڑا جائے۔

21۔کیا میں درخواست خوددے سکتا ہوں؟

22۔ضروری ہدایات برائے نان کسٹوڈیل والدین

23۔درخواست لکھنے کا طریقہ (چند مثالیں)

24۔ڈاکٹر رخسانہ کوثر کی تجاویز (سائیکالوجسٹ پنجاب یونیورسٹی)

25۔تحقیق

Scanned by CamScanner

موجودہ صورت حال

اس وقت کی موجودہ صورت حال میں 99 فیصد عارضی و مستقل حضانت (Custody) پورے پاکستان میں ماں کو دے دی جاتی ہے اور باپ کو عارضی حوالگی کے لئے بننے والے پرچہ ملاقات میں ایک یا دو گھنٹے ماہانہ احاطہ عدالت میں ملتے ہیں جبکہ مستقل حضانت میں ماہانہ ایک دن رات 24 گھنٹے یا ماہانہ دو دن رات 48 گھنٹے کے صرف ملاقات ملتی ہے۔ یوں ایک بچہ مستقل یتیم یا ماں کو حضانت نہ ملنے کی صورت میں لیگل مسکین بن جاتا ہے۔

طلاق یا خلع کی صورت میں سب سے پہلے والدین میں چھینا جھپٹی کا عمل شروع ہو جاتا ہے کیونکہ ہمارے معاشرے میں یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ماں ہی بچے کی اچھی پرورش کر سکتی ہے اس لئے عدالتی جنگ میں باپ کی ہار ہوتی ہے جبکہ قانون تو یہ کہتا ہے کہ بچوں کے مقدر کا فیصلہ کرتے ہوئے بچوں کی فلاح و بہبود کو پیش مدنظر رکھا جائے مگر سماجی دباؤ کے زیر اثر ہماری ماتحت عدالتیں ماں کے حق میں ہی فیصلہ کرتیں ہیں۔ ہمارا مقصد ہرگز بچوں کے لئے ماں باپ کے درمیان چھینا جھپٹی کو فروغ دینا نہ ہے بلکہ

Scanned by CamScanner

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد سے بچے اور اس کے نان کسٹوڈیل یا کسٹوڈیل والدین سے وابستہ حقوق کا تحفظ ہے۔ اس وقت ہمارے گارڈین عدالتی نظام (Guardian Ward Act 1890) میں یہ دیکھا گیا ہے کہ بچوں کی حضانت ایک پیرنٹ (Parent) کے حوالے کر دی جاتی ہے اور دوسرے کو اُس کا محکوم بنا دیا جاتا ہے پاکستانی گارڈین نظام میں ننانوے فیصد حضانت کے حصول کے مقدمات میں کیونکہ باپ نان کسٹوڈیل ہوتا ہے لہٰذا باپ کی فی الوقت حیثیت صرف ایک اے۔ٹی۔ایم مشین کی ہے۔

گزشتہ ایک دہائی سے بچوں کے حقوق کے لئے مختلف قانونی کوشش کرنیکے دوران ہم نے شدت سے محسوس کیا کہ ہمارا گارڈین عدالتی نظام باپ کے بغیر "Fatherless" معاشرے کی تشکیل کا ایک ذریعہ بن چکا ہے۔ کیونکہ گارڈین وارڈ ایکٹ 1890 میں ایسی کوئی دفعہ موجود نہیں کہ باپ کو احاطہ عدالت میں ماہانہ ایک یا دو گھنٹے کی مقید ملاقات دی جائے بلکہ گارڈین وارڈ ایکٹ کو اگر ایک جملہ میں تحریری شکل میں لایا جائے تو آسان اور سادہ لفظوں میں بچے کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بچے کے بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ ہے۔ جیسے کہ آپ جانتے ہیں کہ پاکستان میں

Scanned by CamScanner

بچوں کے حصول لئے قانونی جنگ کسی قتل کے مقدمہ سے زیادہ مشکل ہے اور اگر آپ ایک نان کسٹوڈیل پیرنٹ ہیں تو پھر۔۔۔آپ اپنے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے اس بات کو سمجھیں کہ گارڈین وارڈ ایکٹ کی کوئی دفعہ عارضی پرچہ ملاقات میں نان کسٹوڈیل باپ کے لئے دو گھنٹے کا وقت مقرر نہیں کرتی۔

Scanned by CamScanner

نان کسٹوڈیل باپ کے لئے گارڈین وارڈ ایکٹ ۱۸۹۰ کا خلاصہ

یہ قانون چار حصوں پر مشتمل ہے۔

باب اول

یہ قانون دفعہ 1 سے دفعہ 4A تک ہے اور ابتدائی معلومات جیسے کہ تعارف، عنوانات، اور آغاز و عدالتی اختیارات کے بابت بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔

باب دوئم

زیر دفعہ ۵ تا ۱۹ گارڈین تعیناتی اور ڈیکلریشن کے متعلق ہے۔ اور مختلف قانونی معاملات کے حل کے لئے ضابطہ فراہم کرتا ہے۔ دفعہ 6 تمام لوگوں پر لاگو ہوتی ہے جبکہ دفعہ 7 عدالت کسی بچے کا گارڈین مقرر کرنا کا اختیار رکھتی ہے۔

دفعہ 8 تا 16 مختلف چھوٹے چھوٹے مسائل کے معاملات کا احاطہ کرتی ہے۔ دفعہ 17 انتہائی اہمیت کی حامل ہے جو کہ کسی بچے یا بچی کے گارڈین مقرر کرنے کا ضابطہ کے بارے میں شرائط کا احاطہ کرتی ہے۔ اس دفعہ کے تحت مختلف افراد کے گارڈین ہونے کی شرائط سے متعلق ہے۔ دفعہ 18 تا 23 بھی ایسے ہی

Scanned by CamScanner

گارڈین شپ سے متعلق دیگر مسائل کا احاطہ کرتی ہے۔دفعہ 24اور 25 کسی شخص کے گارڈین مقرر ہونے کے معاملات کونمٹاتی ہے. دفعہ 25انتہائی اہمیت کی حامل ہے(حتمی فیصلہ حضانت اسی دفعہ کے تحت کیا جاتا ہے) .دفعہ 27 تا 37 جائیداد کی گارڈین شپ کے مسائل کے بارے میں معاملات کو دیکھتی ہے۔

باب سوئم

دفعہ 38 تا42 انتہائی اہمیت کی ہے ان دفعات کے تحت کسی بچے کے مستقل گارڈین مقرر کرنے کے اختیارات بابت ہے اور جائیداد کے حوالے سے عدالت کو اختیار دیتی ہے۔

باب چہارم

یہ باب دفعہ 43 تا 51 پر مشتمل ہے جس میں عدالتی احکام پر عمل درآمد،اپیل،خرچہ اور دیگر متفرق اختیارات واضح کئے گئے ہیں۔گارڈین وارڈز ایکٹ کی اہم اصطلاحات قانون کے مطابق نابالغ کون ہے؟

MajorityAct1875 (قانون بلوغت (1875 کے مطابق ایک شخص اٹھارہ سال کا ہونے پر بالغ ہوتا ہے۔اور ہماری فیملی و گارڈین عدالتوں میں عارضی و مستقل حضانت کے لئے بالغ ہونے کی عمر اسی قانون کے تحت مقرر کردہ ہے۔

Scanned by CamScanner

ولی سے کیا مراد ہے؟(Guardian)

ولی سے مراد وہ شخص ہے جو کسی نابالغ کی ذات و جائیداد کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہوا۔

کون شخص ولی ہونے کے لئے درخواست گزار سکتا ہے؟

Who Can Give Application for Guardianship?

کسی نابالغ کا ولی بننے کا خواہشمند کوئی بھی شخص عدالت میں درخواست گزار سکتا ہے۔ یہ کوئی رشتے دار یا نابالغ کا دوست بھی ہو سکتا ہے۔ بعض حالات وصورتوں میں ضلع کا کلکٹر بھی درخواست گزار بن سکتا ہے.

حضانت سے کیا مراد ہے؟(Hizanat)

حضانت سے مراد تحویل (Custody) ہے۔ گارڈین وارڈز ایکٹ 1890 کی دو دفعات اس اصطلاح کے بابت معاملات کا احاطہ کرتی ہیں جو کہ زیر دفعہ 12 اور 25 ہیں۔

کسٹوڈیل والد یا والدہ (حضانتی) Custodial Parents

وہ والدین جن کے پاس بچوں کی حضانت ہو۔ کسٹوڈیل والد یا والدہ

Scanned by CamScanner

(حضانتی) کہلاتے ہیں۔

غیر حضانتی والدین Non Custodial Parents

وہ والدین جن کے پاس بچوں کی حضانت نہ ہو۔

فیس بک پر معلوماتی پیج

https://web.facebook.com/CCLSIP/

Scanned by CamScanner

خلع اور طلاق کے بعد بچوں کی حضانت کی دفعات گارڈین وارڈز ایکٹ 1890

جب بھی کوئی خلع یا طلاق کا مقدمہ عدالت میں آتا ہے تو ساتھ ہی بچوں کی حضانت کا معاملہ بھی گارڈین عدالت میں آتا ہے۔ اس حضانت کے معاملے میں دو درخواست دائر ہوتے ہیں۔

1۔ عارضی حضانت زیر دفعہ 12

2۔ مستقل حضانت زیر دفعہ 25

ہماری سالہا سال سے عدالتوں میں آنے والے نان کسٹوڈیل والدین سے بات چیت کے بعد یہ نتیجہ سامنے آیا ہے کہ عارضی حضانت کے دوران باپ کو یہ بنیادی معلومات بھی نہیں ہوتی کہ وہ بچے کی ملاقات کے دعوئ میں عدالت سے کیسے اور کس طرح سے استدعا کرے۔ یوں ہمارے گارڈین عدالتی نظام میں ایک سے دو گھنٹے کی ماہانہ ملاقات ایک بار یا دو بار ملاقات کا حق احاطہ عدالت میں دے کر نان کسٹوڈیل والد کو فارغ کردیتی ہے۔ اب باپ شفقت پدری کے ہاتھوں مجبور ہو کر بچے سے تفصیلی ملاقات کے لئے بار بار درخواست دینے پر مجبور ہوجاتا ہے جیسے کہ عید کے

Scanned by CamScanner

لئے ،سالگرہ کے لئے ،سکول کی تعطیلات رشتے داروں کی شادی و مرگ کے مواقع پر عارضی حضانت کے لئے درخواست دائر کی جاتی ہیں لہذا بہترین امر ہے کہ درخواست زیر دفعہ 12 کے تحت عارضی حضانت کے ساتھ ساتھ بچے کے نان کسٹوڈیل پیرنٹ اور نان کسٹوڈیل والد کے گھر پر ملاقات کی استدعا کرنی چاہیے۔لہٰذا دعوی 12 میں آپ تفصیلی پرچہ ملاقات کی درخواست دیں اور گھر کے لئے ملاقات کی استدعا کریں۔اور اگر آپ بیٹی کے باپ ہیں تو زیر دفعہ 2 از دفعہ 12 کے تحت درخواست گزاریں۔

دعویٰ 25 مستقل حضانت کے بارے میں ہے ہمارے ہاں گارڈین عدالتوں کے ذہنی رجحان کی وجہ سے مستقل حضانت کا باپ کو ملنے کی شرح آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ہماری ایک تحقیق کے دوران لاہور میں سال 2015 اور 2016 میں ایک تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ گارڈین عدالت حضور میں زیر سماعت سات ہزار میں سے دس نان کسٹوڈیل والد بھی ایسے نہ تھے جن کو بچوں کی مستقل حضانت عدالت کی طرف سے تفویض فرمائی گئی ہو لہٰذا دعوی 25 دائر کرتے ہوئے آپ عدالت کے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت سے اپنے بچوں کی حضانت کے معاملے میں مساوی حقوق (Equal Parenting Rights) کا تقاضا کریں یہاں ایک بات

Scanned by CamScanner

قابل غور ہے کہ گارڈین وارڈز ایکٹ کی 53 میں سے کوئی دفعہ ایسی نہیں کہ جو نان کسٹوڈیل پیرنٹ کے مساوی حقوق کی نفی کرتی ہو۔

زیر دفعہ 12 کے تحت سالانہ پرچہ ملاقات کا خاکہ ہم سمجھتے ہیں کہ طلاق /خلع یا علیحدگی کے سے متاثرہ ایک معصوم وکم سن بچے کے لئے احاطہ عدالت میں محظ دو گھنٹے ملاقات نہ صرف انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے بلکہ بچے کو اس کے سگے باپ سے باغی ومتنفر کرنے میں بھی ممدومعاون ہے۔لہذا ہماری نظر میں عارضی پرچہ ملاقات میں گھر کی ملاقات ہی بچے کی فلاح وبہبود میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے جو کہ گارڈین وارڈز ایکٹ کی اصل روح ہے۔

لہذا آپ عدالت حضور سے مساوی بنیاد یعنی Equal Parental Rights کے تحت اپنے بچے سے گھر کی ملاقات کی استدعا کریں۔

پرچہ ملاقات میں ایک نان کسٹوڈیل باپ کیا استدعا کرے وہ کچھ اسطرح ہے

1	ماہانہ ہفتہ وار گھر کی ملاقات (چار ہفتے) ہفتہ 10 بجے سے اتوار 6 بجے تک

Scanned by CamScanner

2	عیدین، عید میلاد النبی ﷺ، محرم الحرام 24 گھنٹے کی ملاقات یعنی Overnight Stay
3	بچوں کی سالگرہ ساتھ دوسرے بہن بھائی 24 گھنٹے
4	باپ کی سالگرہ 24 گھنٹے
5	بچوں کی سکول کی تعطیلات موسم گرما، موسم سرما، موسم بہار 50% کے تناسب سے۔
6	عوامی تعطیلات جیسے 14 اگست، 23 مارچ، یکم مئی وغیرہ پر عام تعطیل کی صورت میں 50% کے تناسب سے گھر پر ملاقات

دیگر معاملات جیسے کے صحت، تعلیم وشادی بیاہ وایمر جنسی معاملات میں بچوں کی رسائی کی استدعا و دیگر تحفظات۔

نوٹ:

دیگر مسالک کے نان کسٹوڈیل پیرنٹ اس پر چہ ملاقات کو اپنے تہواروں کے مطابق تبدیل کر کے عارضی سالانہ شیڈول کے لئے عدالت حضور سے استدعا کریں۔

Scanned by CamScanner

زیر دفعہ 7 اور 10

نان کسٹوڈیل باپ اور گارڈین شپ سرٹیفکیٹ زیر دفع 7 اور 10 دعوی ان دفعات کے تحت دعوی کے ذریعے نون کسٹوڈیل والدین اپنے بنیادی حقوق کا قانونی تحفظ کر سکتے ہیں جیسے کے بچے کی تعلیم وصحت اور اسی نوعیت کے دیگر متفرق معاملات۔ لہذا نون کسٹوڈیل والدین سے گزارش ہے کہ وہ اس دعوی کی اہمیت کو سمجھیں اور بطور غیر حضانتی والدین اس دعوی کو ضرور دائر کریں۔

گارڈین عدالت حضور کو نظر ثانی کا اختیار

گارڈین عدالت اپنے دیئے گئے فیصلے پر وقت اور حالات کے مطابق نظر ثانی کا اختیار رکھتی ہے (جیسے کہ وقت اور عمر کے لحاظ سے فیصلہ)۔

PLD371 KARACHI 2001

مثال:

اگر آپ کا بچہ بہت چھوٹا تھا اور اسکو 2014 میں کم عمر ہونے کی وجہ سے زیادہ دیر ماں سے جدا رکھا جانا اسکی بہتری میں نہ تھا اور اب آپ کا بچہ سکول جانے لگا ہے تو گارڈین عدالت وقت ملاقات کی تبدیلی کے فیصلے کا اختیار رکھتی ہے۔

Scanned by CamScanner

مقدمہ کا اندراج کس جگہ ہوگا

زیر دفعہ 9

اگر درخواست نابالغ کی ولایت سے متعلق ہوگی تو جہاں نابالغ کی معمول کی رہائش ہوگی اس علاقے کی فیملی کورٹ کو اختیار سماعت حاصل ہوگا گارڈین کورٹ میں دی جائے گی جس کو اس جگہ میں اختیار سماعت حاصل ہو جہاں نابالغ کی معمولاً رہائش ہو۔

(2012 PLD66 ,SUPREMECOURT)

جائے رہائش سے کیا مراد ہے؟

کسی نابالغ کی عام جائے رہائش کے لئے یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ درخواست دینے کے وقت کہاں رہائش پذیر تھا، بلکہ یہ دیکھا جائے گا کہ وہ پچھلے عرصہ میں عام طور پر کہاں رہائش پذیر رہا تھا۔

اگر نابالغ کو حال ہی میں عمومی رہائش گاہ سے لے جایا گیا ہو تو یہ جگہ نابالغ کی عمومی رہائش گاہ اس صورت میں تصور ہوگی جب اسے وہاں رہتے ہوئے کافی عرصہ گزر جائے۔ معمولاً رہائش گاہ کے معنی وہ رہائش گاہ ہے جو کسی نابالغ کی حقیقی رہائش گاہ ہو۔ گارڈین وارڈز ایکٹ کی 1890 کی دفعہ 9((1 نابالغ کی معمولاً رہائش پر زور دیتی ہے

Scanned by CamScanner

زیر دفعہ 17

ولی مقرر کرنے کے لئے درج ذیل معاملات پر غور کیا جانا چاہے۔زیر دفعہ 17 یہ دفعہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور یہ اس میعار کی بابت ہے جو عدالت کو ولی مقرر کرنے کے لئے پیش نظر رکھنا چاہیے۔ابتدائی معیار یہ ہے کہ ولی کی تقرری نابالغ کی فلاح و بہبود کیلئے ہونی چاہیئے۔نابالغ کی فلاح و بہبود کے لئے عدالت کو مندرجہ ذیل امور زیر نظر رکھنے چاہیں۔

نمبر شمار	معیار
1	نابالغ کی عمر
2	نابالغ کی جنس/ نابالغ کا ولی کے ساتھ رشتہ
3	نابالغ کا مذہب
4	نابالغ کے ماں باپ کی خواہش
5	مجوزہ ولی کا کردار اور اس کی صلاحیت
6	مجوزہ ولی کا نابالغ یا اس کی سابقہ جائیداد کے ساتھ موجودہ و سابقہ تعلق

تحقیق پاکستان بھر میں احاطہ عدالت میں ماہانہ دو گھنٹے کی ملاقات:

ہماری تحقیق کے مطابق موجودہ صورت حال میں ہماری ماتحت گارڈین

Scanned by CamScanner

عدالتیں بنیادی طور پر زیر دفعہ 12 کے تحت steriotype فیصلے صادر فرمانے میں مصروف عمل ہیں ہم نے اپنی تحقیق کے دوران 2 سال سے 12 سال تک کے بچوں کے بارے میں زیر دفعہ 12 کے تحت ہونے والے فیصلوں میں احاط عدالت میں دو گھنٹے سے زیادہ ملاقات کا وقت کسی عمر کے بچوں کو نہ دیا جاتا دیکھا اور اکثر اوپر بیان کردہ معاملات زیر دفعہ 17 سے پہلوتہی برتی جاتی دیکھی ہے۔

دفعہ 24: ذات کے ولی کے فرائض

کسی وارڈ کی ذات کا ولی وارڈ کی حضانت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اور اس پر لازم ہوگا کہ وہ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھے جیسے کہ پرورش صحت اور تعلیم اور دیگر ایسے معاملات جس کا کہ وہ قانون جس کا وارڈ تابع ہے۔

اپیل کرنے کی مدت 30 یوم:

گارڈین جج کے اس حکم کے خلاف اپیل کی معیاد 30 یوم ہے نہ کہ 90 دن۔

(PLD 1973 Kar. 503)

Scanned by CamScanner

فیملی کورٹس ایکٹ 1964 کی اہم دفعات دفعہ 12 A فیملی ایکٹ 1964

دفعہ 12A اس دفعہ کے تحت عدالت چھ ماہ کے اندر اندر مقدمہ کا فیصلہ سنانے کی پابند ہے ہم سمجھتے ہیں کہ اس دفعہ کا اطلاق عارضی پرچہ ملاقات جو کہ زیر دفعہ 12 گارڈین وارڈز ایکٹ کے تحت بنایا جاتا ہے پر ہوتا ہے اور اگر نان کسٹوڈیل والد کی جانب سے دائر کردہ مقدمہ چھ ماہ کے اندر اندر اپنے منطقی انجام کو نہ پہنچے تو ایسی صورت میں کوئی بھی نان کسٹوڈیل والد اپنا فیصلہ 6 ماہ میں نہ ہونے کی صورت میں ہائی کورٹس سے رجوع کرنے کا نہ صرف مجاز ہے بلکہ عدالت سے پرچہ ملاقات میں وقت میں اضافے کی استدعا بھی کر سکتا ہے۔

دفعہ 14 فیملی ایکٹ 1964

گارڈین وارڈز ایکٹ کی دفعہ 12 زیر دفعہ الف کے تحت بننے والے عارضی ماہانہ شیڈیول برائے ملاقات نابالغ سے متفق نہ ہونے کی صورت میں نان کسٹوڈیل پیرنٹ گارڈین واروزا ایکٹ کی دفعہ 47 اور فیملی کورٹ ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت ڈسٹرکٹ جج کے پاس 30 روز کی معیاد کے اندر اپیل دائر کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

2014PLD17(DB)LHR,2014PLD39 QUETTA

1987SCMR2029

Scanned by CamScanner

دفعہ 17A پنجاب فیملی کورٹ ترمیمی ایکٹ 2015 کے تحت فیملی کورٹ دعوی برائے حصول خرچہ میں مسول علیہ کے پہلی پیشی کے ساتھ ہی نابالغ کا عارضی ماہانہ خرچہ مقرر کرنے کا پابند ہے اور یہ خرچہ ہر ماہ کی چودہ تاریخ سے پہلے جمع کروادینا چاہیے۔

خرچہ فیملی ایکٹ 1964 کے دفعہ 17A کے تحت مختص ہوتا ہے جو کہ بچوں کی ماں کی طرف سے دعوی برائے حصول خرچہ دائر ہونے کے بعد عارضی طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔ یہ ہر سال 10% کی شرح سے بڑھتا ہے اور باپ پر قانونی طور پر فرض ہے کہ وہ ہر ماہ کی ۱۴ تاریخ سے پہلے بچوں کا خرچ جمع کرادے۔

نان کسٹوڈیل باپ کو چاہیے کہ وہ عدالت سے 17B کے تحت لوکل کمیشن مقرر کرنے کی استدعا کرے اگر وہ اپنے خرچہ کے مقدمہ میں محسوس کرے کہ عدالت خرچہ اس کی استعداد سے زیادہ مقرر نہ کردے۔

ضروری ہدایت:

بچے سے عدالت کے حکم کے باوجود ملاقات نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم پر مقرر کردہ خرچہ باقاعدگی سے جمع کروائیں۔ جیسے جیسے

Scanned by CamScanner

آپ اس کتاب کا مطالعہ کریں گے اگلے صفحات میں آپکو اس عمل کے بہترین فوائد سمجھ آئیں گے۔

گارڈین عدالت میں آنے والے نان کسٹوڈیل باپ کی عام غلط فہمیاں

1۔ بچے کی کسٹوڈیل والدہ کی شادی کی صورت میں بچے باپ کو مل جائینگے (یہ کوئی لازمی امر نہیں)۔

2۔ بیٹا سات سال کا ہونے پر باپ کو مل جائے گا (یہ بھی لازمی امر نہیں)۔

3۔ نان کسٹوڈیل باپ کی دوسری شادی کی صورت میں بچوں کی کسٹڈی اس کو نہیں مل سکتی (یہ بھی لازمی امر نہیں)۔

4۔ جب گارڈین عدالت عارضی پرچہ ملاقات بنا دے یہ حتمی فیصلہ ہے (ایسا نہیں ہے اور اسکو تبدیل کرنے کی استدعا کی جا سکتی ہے)۔

5۔ بچوں کا ماہانہ خرچ روکنے سے بچوں کی ملاقات ممکن بنائی جا سکتی ہے (یہ سوچ غلط ہے)۔

Scanned by CamScanner

بچے کو بغرض ملاقات عدالت میں کون پیش کرسکتا ہے؟

اکثر دیکھا گیا ہے کہ دفعہ ۱۲ کے تحت گارڈین عدالت کسٹوڈیل پیرنٹ کو پابند کرتی ہے کہ وہ ماہانہ ملاقات کے سلسلے میں بذات خود بچے کو عدالت میں پیش کرے لیکن عمومی حالات میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اکثر بچوں کو گھروں کے نوکروں۔منشی وکلرک یا پھر بچوں کے ماموں عدالت میں بغرض ملاقات لاتے ہیں یہ امر اکثر اوقات نان کسٹوڈیل والد کے لئے فکر و پریشانی کا سبب بنتا ہے کہ انکا نابالغ بچہ یا بچی غیر حضانتی افراد کی تحویل میں بغیر کسی علت کے پایا جاتا ہے۔اور یہ فکراور پریشانی میں تب مزید اضافہ ہو جاتا ہے جب بچہ صنف نازک سے تعلق رکھتا ہواس صورت حال میں بطور ذمہ دار نان کسٹوڈیل والد کو چاہیے کہ وہ یہ معاملہ عدالت حضور کے علم میں لائے تاکہ بروقت کاروائی ہو سکے اور کسی قسم کے ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔اس کا طریقہ یوں ہے کہ جب غیر حضانتی فرد عدالت میں بچے کو پیش کرے تو بچے کی ملاقات کی غرض سے لین دین کے وقت نان کسٹوڈیل پیرنٹ عدالت حضور پر واضح کرے کہ بچہ حقیقی ماں کی بجائے ماموں، نانا یا ملازم لے کر آیا ہے جس کی قانون میں قطعاً گنجائش نہ ہے اور بچے کی ماں کو پابند کیا جائے کہ وہ بچے کو خود لے کر عدالت میں پیش ہو۔

Scanned by CamScanner

کیانان کسٹوڈیل والد کے دیگر رشتے دار بچے سے ملاقات کر سکتے ہیں؟

یہ عام غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ نان کسٹوڈیل والد کے ساتھ اس کے دیگر رشتے دار جیسے کہ بچوں کی دادی، دادا، تایا۔ چچا پھوپھی وغیرہ دوران ملاقات بچوں سے نہیں مل سکتے۔ گارڈین وارڈز ایکٹ کی کوئی دفعہ ایسی نہیں کہ وہ بچوں کو ان کے اس بنیادی حقوق سے محروم کر دے لہذا جو نان کسٹوڈیل والدین اس مشکل کا شکار ہیں وہ عدالت حضور سے استدعا کریں۔ دفعہ 12 کی درخواست دائر کرتے ہوئے اس میں دیگر رشتہ داروں سے بچوں کی ملاقات بابت اجازت کی استدعا کی جانی چاہیے۔

Scanned by CamScanner

گارڈین عدالتوں کی جانب سے
آپکی مدد کے لئے کچھ اہم نظیریں

۱۔سالانہ پرچہ ملاقات

عارضی حضانت ۱۲

بعنوان سردار عمران بنام عقیلہ بٹ

گارڈین عدالت لاہور ۳

جج کا نام: جناب شفقت عباس میگھیانہ

۲۔صحت کے حقوق اور نان کسٹوڈیل باپ

بعنوان محمد شاہد بنام فضیلت جاوید

جج کا نام : جناب رائے لیاقت علی کھرل

گارڈین عدالت لاہور ۲

۳۔عید میلاد النبی ﷺ پر عارضی حضانت

بعنوان محمد آصف بنام عائشہ اعجاز

جج کا نام : جنابہ شازیہ محبوب

گارڈین عدالت لاہور ۲

Scanned by CamScanner

۴۔محرم الحرام پر عارضی حضانت

بعنوان محمد شاہد بنام فضیلت جاوید

جج کا نام : جنابہ شازیہ محبوب

گارڈین عدالت لاہور ۲

۵۔زیر دفعہ ۷ اور ۱۰ کے تحت فیصلہ

بعنوان شیخ عمیر مسعود بنام اسماٗ انوار

جج کا نام : جنابہ شازیہ منور مخدوم

گارڈین عدالت لاہور ۷

۶۔زیر دفعہ ۲۶ کے تحت فیصلہ

بعنوان محمد شاہد بنام فضیلت جاوید

جج کا نام : جناب شفقت عباس میگھیانہ

گارڈین عدالت لاہور ۳

۷۔زیر دفعہ ۳۹ کے تحت فیصلہ

بعنوان محمد شاہد بنام فضیلت جاوید

جج کا نام : جنابہ شفقت عباس میگھیانہ

گارڈین عدالت لاہور ۳

Scanned by CamScanner

۸۔ بچوں کو غیر حضانتی افراد کا ملاقات کے لئے پیش کرنا

بعنوان محمد شاہد بنام فضیلت جاوید

جج کا نام : جنابہ شفقت عباس میگھیانہ

گارڈین عدالت لاہور ۳

۹۔ سالانہ پرچہ ملاقات

عارضی حضانت ۱۲

بعنوان عمران مرزا بنام میمونہ الیاس

جج کا نام: جناب عبدالرحمن محمد عارف (سیشن عدالت لاہور)

خلاصہ اہم دفعات برائے نان کسٹوڈیل والدین

نمبر شمار	موضوع	درخواست
دفعہ 12	عارضی حضانت	سالانہ پرچہ ملاقات گھر کے استدعا
دفعہ 25	مستقل حضانت	بہت سوچ سمجھ کر درخواست دائر کریں

Scanned by CamScanner

دفعہ 26	اگر کسٹوڈیل والدین بچوں کو عدالت کی حدود سے باہر لے گئے	پابند و کاروائی
دفعہ 45	ملاقات کے روز غیر حاضری جرمانہ کی سزا	استدعا جرمانہ
دفعہ 39	عدالت کی حکم عدولی پر حضانت کی تبدیلی	استدعا تبدیلی حضانت
دفعہ 7 اور 10	گارڈین شپ سرٹیفکیٹ	بطور گارڈین تقرری کی استدعا
بچے کا خرچہ	فیملی ایکٹ 1964 17A اور 17B	درخواست کا تحفظ اور حقوق کی حفاظت

مزید قانونی راہنمائی کے لئے آپ فیس بک پر موجود پیج بھی وزٹ کر سکتے ہیں۔

http://www.facebook.com/CCLSIP

Scanned by CamScanner

بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے اعلیٰ عدلیہ کی اہم نظیریں

نمبر شمار	نظریں
1	Quasi Parental Jurisdiction 2008PLD.527LAHORE
2	سمجھدار والد کا کردار Loco Parentis 1995PLD97LAHORE 2005PLD151LAHORE
3	ماں کی وفات کی صورت میں باپ کا حق 2004SCMR.1735
4	باپ کو بھی برابری کی سطح پر اپنے بچے سے محبت کا حق Father has Equal Rights to Love Children 2008PLD KARACHI.198
5	زیر دفعہ 25 نئے طریقے سے دی جا سکتی ہے Fresh Petition of Section 25 Can be File 2009SCMR1052

Scanned by CamScanner

گارڈین عدالت اپنے فیصلے میں تبدیلی کا اختیار رکھتی ہے۔ Guardian Courts Can Modify Order in theInterest of Welfare of Minor PLD2001KARACHI.371	6
باپ کے شہر سے باہر رہنے کی صورت میں ملاقات کا انتظام Out of Court Visit while non Custodial Father is not Living in Lahore 2008 PLD LAHORE.527	7
بچے اگر باپ سے کافی عرصہ دور رہے ہوں تو ان کا بیان نان کسٹوڈیل باپ کے لئے تسلیم شدہ نہ ہے۔ where children had remained under complete supervision of mother and maternal parents/relatives to the complete exclusion of father and his part of family . 2009PLG KARACHI.47	8
پرچہ ملاقات زیر دفعہ 12 Visitation Schedule Under section 9 &12 2016YLR1433	9

Scanned by CamScanner

گارڈین جج ممکن بنائے کہ باپ اپنے بچوں سے مل سکے GuardianJudge shall enable father to meet the minor Children 2006MLD231	10
ہر سوتیلی ماں سینڈریلا کی ماں کی طرح ظالم نہیں ہو سکتی Every Step Mother is not Cinedralla" Mother 2009 CLC1443	11
باپ کی دوسری شادی بیٹی کی حضانت لینے سے نہیں روکتی Mere second marriage by father would not disentitle him from getting Custody of his minor daughter 2014 SCMR 343	12
اگر ماں دوسری شادی کر لے اور باہر چلی جائے اور نابالغ ایک لڑکی ہو Divorced mother of a minor, had contracted second marriage 2011SCRM148	13

Scanned by CamScanner

باپ کی دوسری شادی بیٹی کی حضانت لینے سے نہیں روکتی **Mere second marriage by father would not disentitle him from getting Custody of his minor daughter** **2014 SCMR 343**	14
نان کسٹوڈیل بچے کا ذہن پراگندہ کرنا **Parental Alienation** **2015CLC1260**	15

Scanned by CamScanner

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانونی جنگ کو کیسے لڑا جائے۔

اس وقت ایک نان کسٹوڈیل والد کا اپنے بچوں کی عارضی و مستقل حضانت (کسٹڈی) کے حصول کی جستجو میں کچھ عرصے میں ہی وکلاء کی بھاری فیس، عدالتی اخراجات، بچے سے میل ملاقات کے دوران لائے جانے والے تحائف اور بیلف فیس، سفری اخراجات، بچے کی ملاقات نہ ہونے کی صورت میں دفعہ 100 کے وارنٹ کے اجراء اور پولیس امداد لینے کی صورت میں معاشی طور پر دیوالیہ نکل جاتا ہے۔اور اس بابت عدالت کی طرف سے قطعا دادرسی نہ ہونے کے برابر ہے۔اور مزید یہ کہ بچوں کے نان کسٹوڈیل والدین کے ماہانہ شیڈول ملاقات باقاعدگی سے نہ ہونے کی وجہ سے بچے نان کسٹوڈیل باپ سے متنفر ہو جاتے ہیں۔

آپ پاکستان کے قانون کے مطابق تین طریقوں سے قانونی جنگ لڑ سکتے ہیں۔

1۔ وکیل کی خدمات

2۔ اگر آپ ان پڑھ ہیں اور قانون سے نابلد ہیں یا پھر معاشی طور پر غیر مستحکم ہیں تو عدالت سے سرکاری وکیل کی استدعا کریں

3۔۔ذاتی طور پر

Scanned by CamScanner

کیا میں درخواست خود دے سکتا ہوں؟

جی ہاں کیوں نہیں، پاکستان کے قوانین کے مطابق آپ عدالت میں بذات خود (In Person) پیش ہو سکتے ہیں اب مسئلہ یہ ہے کہ درخواست لکھی کیسے جائے اور اس کے لوازمات کیا ہوں گے۔ وہ آپ کی آسانی کے لئے درج ذیل ہیں۔

درخواست کے ضروری لوازمات

پہلا حصہ: موضوع

دوسرا حصہ: اپنا مدعا (تفصیل و دلیل)

تیسرا حصہ: استدعا یہ

چوتھا حصہ: بیان حلفی

ضروری نوٹ:

اگر آپ درخواست خود دے رہے ہیں تو اس درخواست کو اوتھ کمشنر سے سٹمپ کروا کر اسکی دو کاپیاں کروائیں اور اسکے بعد درخواست عدالت میں جمع کروا کر اس پر کیفیت ضرور لکھوا لیں اور ایک کاپی اصل کے ساتھ عدالت میں جمع کروائیں اور ایک کاپی اپنے ریکارڈ میں رکھیں۔

Scanned by CamScanner

ضروری ہدایات برائے نان کسٹوڈیل والدین

اگر آپ مثبت باپ ہیں اور سمجھتے ہیں کہ بچے کی نشوونما کے لئے دونوں والدین یعنی ماں اور باپ ضروری ہیں تو اپنی سوچ کو مثبت رکھیں اور ہمارے تجربہ کی بنیاد پر درج ذیل باتوں کا انتہائی خیال رکھیں۔

۱۔ بچے کا عدالت کی طرف سے مقرر کردہ خرچہ بچے کا بنیادی حق ہے، اپنے بچے کو اس حق سے محروم نہ کریں اگرچہ عدالت کے حکم کے باوجود کسٹوڈیل والدین بچے کی ملاقات کروانے میں حیل وحجت کرے۔

۲۔ ماہانہ خرچہ ہر ماہ کی 14 تاریخ سے پہلے جمع کرادیں۔

۳۔ ہماری نظر میں بچوں کا عدالت کی طرف سے مقرر کردہ خرچ جمع کرانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ بچے کا بینک میں اکاونٹ کھلوائیں یا پھر عدالت کی اجازت سے بچوں کی کسٹوڈیل والدہ کے اکاونٹ میں جمع کروائیں اس طرح ماہانہ اخراجات میں آپ بچوں کے خرچے کی بابت ماہانہ رسیدات سنبھال کر رکھنے سے بچ سکتے ہیں۔

۴۔ یاد رکھیں طلاق، خلع یا علیحدگی میاں اور بیوی کے درمیان وقوع پذیر ہونے والا عمل ہے لہذا باہمی اختلاف کے دوران بچوں کو بطور ہتھیار استعمال نہ کریں اور اپنے دوسرے فریق پر الزام تراشی سے پرہیز

Scanned by CamScanner

کریں۔اور یوں اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں۔

۵۔یاد رکھیں کہ آپ کا بچے سے تعلق اہم ہے لہذا اس حوالے سے بچے کی آپ کے گھر کی ملاقات ہی اس تعلق کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

٦۔اگر آپ کا بچہ کسٹوڈیل والدین کی طرف سے متنفر کیا جارہا ہو تو آپ اپنی متعلقہ عدالت کو بچے کے نفسیاتی تجزیہ کی درخواست کریں۔

۷۔جدید دنیا کے تقاضوں کے مطابق عدالت حضور میں مختلف موقع پر بچوں کے ساتھ وقت گزارنے کی تصویری روداد عدالتی ریکارڈ کا حصہ ضرور بنائیں۔

Scanned by CamScanner

۱۔درخواست لکھنے کا طریقہ

بعدالت جناب (گارڈین جج کا نام)

گارڈین جج لاہور

بعنوان: حافظ رمضان اکبر بنام عقیلہ جمیل

(ٹکٹ دو روپے)

درخواست برائے مناسب کاروائی زیر دفعہ ۲۶

جناب عالی

گزارش ہے کہ میرا مقدمہ آپ کی عدالت میں زیر سماعت ہے جناب کی عدالت نے میرے بیٹے کی سالگرہ پر اس کی اور اس کی بہن کی عارضی حضانت صبح ۱۰ بجے سے لے کر شام ۸ بجے تک مورخہ ۱۹ فروری ۲۰۱۷ کے لئے اپنے حکم نامہ ۱۱ فروری ۲۰۱۷ کو دی۔

میں ہمراہ بیلف عدالت کے حکم کے مطابق بچے لینے ان کی رہائش پر پہنچا مگر بیلف کو بچوں کے ماموں نے بچے یہ کہہ کر نہ دیئے کی بچے اپنی ماں کے ساتھ جہلم شادی پر گئے ہیں۔ (بیلف رپورٹ لف ھذا ہے)

جناب سائل کا نہ صرف معاشی نقصان ہوا بلکہ سائل کو سخت جذباتی نقصان بھی پہنچا۔

Scanned by CamScanner

لہذا استدعا ہے کہ سائل کے قانونی حقوق کے تحفظ کے لئے زیر دفعہ ۲۶ کی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ اُمید ہے کہ سائل کی درخواست پر جلد کاروائی عمل میں لاکر انصاف فراہم کیا جائے گا۔

العارض

حافظ رمضان

Scanned by CamScanner

۲۔ درخواست زیر دفعہ ۲۵

بعدالت جناب (گارڈین جج کا نام)

گارڈین جج لاہور

بعنوان: حافظ رمضان اکبر بنام عقیلہ جمیل

(جگہ ٹکٹ دو روپے)

درخواست برائے مناسب کاروائی زیر دفعہ ۲۵ جرمانہ غیر حاضری

برائے ملاقات نابالغاں

جناب عالی

گزارش ہے کہ میرا مقدمہ آپ کی عدالت میں زیر سماعت ہے جس میں میرے بچوں سے ملاقات کے واسطے ہر ماہ کا دوسرا اور چوتھا ہفتہ بوقت صبح 11 تا 1 بجے دوپہر مقرر کر رکھا ہے۔ جناب میں پرچہ ملاقات کے مطابق مارچ کے دوسرے ہفتہ میں آیا لیکن میرے بچے ملاقات کے لئے نہ آئے اور آج چوتھا ہفتہ ہے اور 2 بج گئے ہیں میرے بچے ملاقات کے لئے نہیں لائے گئے۔

جناب میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں ملازم ہوں اور بڑی مشکل سے دفتر سے رخصت لیتا ہوں اور یہ کہ میری ملازمت کے معاملات میں اسی وجہ سے

Scanned by CamScanner

مشکل آتی ہے بلکہ میری ملاقات کے قانونی حق کو بھی سلب کیا جا رہا ہے۔

جناب سائل کا نہ صرف معاشی نقصان ہوتا ہے بلکہ اسے سخت جذباتی نقصان بھی پہنچتا ہے مزید یہ کہ سائل ہر ماہ کی 14 تاریخ سے پہلے بچوں کے اخراجات جمع کرا دیتا ہے اور گزشتہ تین سال سے ایک بھی ماہانہ خرچہ میں تاخیر نہ ہوئی ہے اور یوں میری حثیت باپ سے زیادہ ایک اے ٹی ایم مشین کی بن چکی ہے آپ سال 2016 کا پرچہ ملاقات ملاحظہ فرمائیں تو اس میں بھی میری چھ ملاقاتیں نہیں کروائی گئیں۔

جناب سائل اس صورت حال سے انتہائی پریشان ہے لہذا گزارش ہے کہ جلد از جلد زیر دفعہ 45 کی کاروائی کو عمل میں لا کر سائل کے حق ملاقات کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

العارض

حافظ رمضان

Scanned by CamScanner

۳۔ درخواست لکھنے کا طریقہ

بعدالت جناب (گارڈین جج کا نام)

گارڈین جج لاہور

بعنوان: تنویر احمد بنام حسنہ اقبال

(جگہ ٹکٹ دو روپے)

درخواست برائے مناسب کاروائی بازیابی نابالغاں بذریعہ پولیس امداد

جناب عالی

گزارش ہے کہ میرا مقدمہ آپ کی عدالت میں زیر سماعت ہے جناب کی عدالت نے مورخہ 20 اکتوبر 2014 کو پرچہ ملاقات کا اجرا فرمایا جس کے مطابق میری ماہانہ دو ملاقاتیں احاطہ عدالت میں کی گئی لیکن گزشتہ تین ماہ سے میری ملاقات نہیں ہو پائی ہے جب بھی عدالت حضور کی طرف سے بیلف مقرر رہوا اور بچوں کو لینے گیا بچوں کی نانی کی طرف سے یہ جواب ملا کہ بچے گھر پر نہ ہیں بیلف رپورٹ لف ھذا ہے میری استدعا ہے کہ دفعہ 100 کے وارنٹ جاری فرما کر بچوں کی بازیابی کے لئے پولیس امداد فراہم کی جائے۔ اُمید ہے کہ سائل کی درخواست پر جلد کاروائی عمل میں لا کر سائل کو انصاف فراہم کیا جائے گا۔

العارض

تنویر احمد

Scanned by CamScanner

چند سوالات

کیا آپ جانتے ہیں کہ گارڈین مقدمات میں عارضی حضانت کے دوران بیلف فیس کا قانون کی کس کتاب میں موجود ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ گارڈین مقدمات میں احاطہ عدالت کی ملاقات کے وقت سفری اخراجات اپنے بچے سے ملنے کے لئے جو آپ کسٹوڈیل پرنٹ کو ادا کرتے ہیں آپ کس قانون کے تحت وصول کئے جاتے ہیں؟

آپ کے مددگار ساتھی

Fathers Fighting for Justice For Equal Parenting Rights In Child Custody Litigation in Pakistan

+92-334-4316666

+92-3314031417

+92-306-4422334

+92-321-4877488

Scanned by CamScanner

ایک انتہائی اہم تحریر جو کہ معزز لاہور ہائی کورٹ لاہور کے ڈویژن بینچ کی ہدایت پر محترمہ ڈاکٹر رخسانہ کوثر چیئر پرسن ڈائریکٹر سینٹر کلینکل سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ آف پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے رٹ پیٹیشن نمبر 28237/20112,8566/2011 کی سماعت کے دوران پیش کی گئی۔

Scanned by CamScanner

DEPARTMENT OF APPLIED PSYCHOLOGY
UNIVERSITY OF THE PUNJAB, QUAID-E-AZAM CAMPUS, LAHORE

No.D/284/A. Psy

Dated: 25-03-2013

Honorable High Court, Lahore
Lahore

re: Case No WP No: 28566-2011 Dated 30-1-2013

Subject: Two Hours once a month visitation at the premises of court to the Noncustodial Parents: Psychological perspective on implications for the Child, Suggestions and Recommendations

Dear Sir,

Honorable High Court has required the undersigned to submit recommendations as a senior psychologist from University of the Punjab, Lahore. Following are my submissions and Recommendation for your kind considerations.

Recently, matrimonial relationships have become extremely volatile and divorce rate has risen in the recent past. Family courts have been approached by couples for divorce which results in custody battles. Children are often in a very vulnerable position between the battle of both parents. Custodial parent usually is oblivious of need for the presence of noncustodial parent and its significance for normal psychological and emotional development of the children. Subsequent to divorce, both parents may move on with their lives but infact it's the children who bear the brunt of the situation. It is very common that parents menovour and manipulate the situation through children without realizing the emotional and psychological agony caused to the child during the process. Children facing such situations can develop a wide range of psychological problems e.g. anxiety, depression, somatic complaints, conduct problems, attention and concentration problems, personality problems, substance abuse, psychopathic problems.

In our society, the custodial parent may intentionally get indulged in child abuse by removing or retaining the child from the other parent, seeking to gain an advantage in the expected or pending child custody proceedings, or because that parent fears losing the child in the lengthy pending child custody proceedings. Whatever, the reason of retaining or removing the child may be, it causes irreparable damage to the emotional and psychological well being of the child. However, psychological impact on child is often ignored and remains unaddressed.

The worst a child can experience during the custody battles is inherent ambiguity, uncertainty and continued negativity in form of heightened negative emotions, ordeal of court of hearing and his/her visits to the court which at times is even nerve reckoning experience for an adult. The child becomes a rolling stone and witnesses very ugly discourses and displays among his/her parents and to the child future seems bleak. Continued exposure to stressful situations inculcates pessimism and negativity in minors. The parents who are meant to render unconditional love, care and protection to the child seem unaware of the psychological trauma being suffered by the child

Scanned by CamScanner

DEPARTMENT OF APPLIED PSYCHOLOGY
UNIVERSITY OF THE PUNJAB, QUAID-E-AZAM CAMPUS, LAHORE

No.D/284/A. Psy Dated: 25-03-2013

Cases pertaining to custody / visitation issues of the minors are not ordinary cases like other cases and considering the delicacy of emotions and sentiments of the minors being involved and the short term and long term psychological implication for their personality and psychological adjustment. The resolution and adjudication of this special kind of matters, therefore warrant the need for special considerations and these cases should be conceived, considered and settled in a different perspective and context, keeping in view the welfare of the minor. However, maternal and paternal natural instincts of love and care for their child cannot be overlooked and ignored as both parent and child are integral part of the whole ordeal and both matter a lot to each other.

Family matters, particularly those involving minors need empathetic procedural facilitations to mitigate the negative effect of ongoing trauma faced by the child after having his/her parents, grandparents, and significant others being divided. The foremost importance should be the welfare and betterment of the minors which may be determined and decided without getting into the procedural technicalities e.g. schedule of visitation and venue of visitation should be negotiated and finalized at very early stage of litigation keeping in view that the noncustodial parent is not a lesser one and has also been affected emotionally and psychologically. Delays in court proceedings keep children from meeting their non-custodial parent for months and in some cases years and the lapse of time in such cases may be fatal for the psychological development of the child and his/her relationship with the noncustodial parent. With the passage of time it is easy to change the innocent mind. Within months due to lack of interaction with non-custodian parent and probable brain washing by the custodian parent and his/her family, the child may start forgetting and in many cases disliking the non-custodian parent who once used to be extremely dear and loved one.

Long delays in the court proceedings and visitation schedules have negative short and long term impact on mental health of the minors. As per the existing practice of the esteemed court, to allow noncustodial parent meet the minor/s months after the divorce/separation for a very brief time at the premises of the court and in the presence of the custodial parent may add to the agony of both the child and the parents. Few of the psychological impacts (as identified by research) of delayed, limited visitation and visitation in the court premises on the minor/s are:

1. Become distant to noncustodial parent
2. Lack of intimacy and detachment
3. Become hesitant, fearful & scared
4. Blame noncustodial parent for the situation
5. Become quarrelsome & aggressive
6. Defiance & Stubbornness
7. Anxiety
8. Depressed mood
9. Agitation / temper tantrums
10. Lack of attention and concentration which effect their academic performance
11. Lack of confidence and self-esteem

Scanned by CamScanner